روزنامہ نوائے وقت کراچی (2) 09 جنوری 2019ء

تجاوزات کیخلاف حکم نامے کی غلط تشریح قانونی دکانوں کو بھی توڑ گیا

تاجر رہنماؤں کا احتجاج

چیف جسٹس اپنی مدت ملازمت کی تکمیل سے قبل تجاوزات کے خاتمے سے متعلق فیصلے کی تفصیلی تشریح کریں، سراج قاسم تیلی اور اسمٰعیل ماکڈا کی اپیل

کراچی (کامرس ڈیسک) بزنس مین گروپ کے چیئرمین و سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے چیف جسٹس آف پاکستان میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں، فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمیٰ کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اور شفافیت نظر نہیں آرہی یہ ظلم ہے۔ چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔ انسداد تجاوزات مہم کے نتیجے میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہوئی ہے جبکہ کئی خاندان اس سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ہمیں ڈر ہے کہ اس صورتحال سے جرائم جنم لینے کا امکان ہے جس سے کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے جہاں بالآخر امن کا آغاز ہوا ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے کہا کہ بلاشبہ شہر کو تجاوزات کے سنگین مسئلے کا سامنا ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور اس میں کئی بے قاعدگیاں بھی موجود ہیں لہٰذا کراچی چیمبر یہ سمجھتا ہے کہ اس مہم کو جاری رہنا چاہیے لیکن عدالتی حکم نامے کی اصل روح کے ساتھ اس پر عمل ہونا چاہیے۔ انھوں نے عزت مآب عدلیہ اور صوبے کے چیف ایگزیکٹیو سے درخواست کی کہ غلط کاموں کا نوٹس لیا جائے جس کا خمیازہ کراچی والوں کو ادا کرنا پڑ رہا ہے۔

چیف جسٹس ریٹائرمنٹ سے قبل تجاوزات کیخلاف حکم نامے کی تشریح کریں

کے سی سی آئی کی اپیل

سپریم کورٹ کی جانب سے تشریح ہونے تک کراچی میں جاری تجاوزات کیخلاف آپریشن کو روکا جائے، آپریشن کی آڑ میں بہت غلط کام ہو رہا ہے، سراج قاسم تیلی

کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا، کے ایم سی کو کرایہ ادا کرنے والوں کا متبادل جگہ فراہم کی جائے، جنید اسماعیل ماکڈا

کراچی (کامرس رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین و سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں، فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمیٰ کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اور شفافیت نظر نہیں آرہی۔چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔انسداد تجاوزات مہم کے نتیجے میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہوئی ہے جبکہ کئی خاندان اس سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ہمیں ڈر ہے کہ اس صورتحال سے جرائم جنم لینے کا امکان ہے جس سے کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے جہاں بالآخر امن کا آغاز ہوا ہے۔سراج تیلی نے کے سی سی آئی کی جانب سے اس خاص مسئلے پر 28 نومبر 2018 کو جاری کیے گئے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے دہرایا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور بیوروکریٹس جو پچھلے 25 سے 30 سالوں سے وقتاً فوقتاً سندھ حکومت اور متعلقہ محکموں میں رہے یہ سب بھی مکمل طور پر تجاوزات کے قیام میں برابر کے ذمہ دار ہیں اور سپریم کورٹ کے حکم نامے کی آڑ میں اس کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تاکہ اپنی گردنوں کو بچاسکیں اور اپنی غلطیوں کو چھپاسکیں۔کراچی چیمبر تجاوزات کے خلاف جاری مہم کے ہرگز خلاف نہیں تاہم یہ مہم مکمل طور پر یکطرفہ ہے جس میں تمام تر ملبہ عوام الناس، دکانداروں اور تاجر برادری پر ڈالا جارہا ہے جبکہ وہ عناصر جنہوں نے ان تمام غیر قانونی سرگرمیوں کو اپنی ناک کے نیچے پنپنے دیا ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی۔انہوں نے کہا کہ یہ عناصر موجودہ صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سپریم کورٹ کے حکم نامے کی جان بوجھ کر غلط تشریح کررہے ہیں تاکہ وہ پردے کے پیچھے چھپ سکیں کیونکہ انہیں خوف ہے کہ اگر صورتحال اسی طرح جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب ان کی بھی باری آئے گی اور انہیں بھی ان کے غلط کاموں کی وجہ سے قابل احتساب ٹھہرایا جائے گا۔کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے کہا کہ بلاشبہ شہر کو تجاوزات کے سنگین مسئلے کا سامنا ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور اس میں کئی بے قاعدگیاں بھی موجود ہیں لہذ کراچی چیمبر یہ سمجھتا ہے کہ اس مہم کو جاری رہنا چاہیے لیکن عدالتی حکم نامے کی اصل روح کے ساتھ اس پر عمل ہونا چاہیے۔انھوں نے عزت مآب عدلیہ اور صوبے کے چیف ایگزیکٹو سے درخواست کی کہ غلط کاموں کا نوٹس لیا جائے جس کا خمیازہ کراچی والوں کو ادا کرنا پڑ رہا ہے۔کے سی سی آئی کے صدر نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ وزیر بلدیات سندھ سعید غنی اور میئر کراچی وسیم اختر نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ تجاوزات کے خلاف مہم کے حقیقی متاثرین کو متبادل جگہ فراہم کریں گے لیکن قانونی جگہوں سے بے دخل کرنے والے کاروباری حضرات کو اب تک کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔

چیف جسٹس سے عدالتی حکم کی تشریح کرنے کی اپیل

تجاوزات آپریشن پر تحفظات ہیں، سیکورٹی مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے، کراچی چیمبر

عام تاثر ہے کہ کے ایم سی نے حکم کی غلط تشریح اور استعمال کیا، آپریشن کے خلاف نہیں تاہم حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی نشانہ بنایا جارہا ہے

لوگوں کی بہت بڑی تعداد بیروزگار ہوگئی جس سے امن وامان کا مسئلہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہے، سابق صدر کے سی سی آئی سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا

کراچی (بزنس رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین و سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں،فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمیٰ کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اوردکانوں کوختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اورشفافیت نظر نہیں آرہی ۔چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کوفوری طور پر روکا جائے تا کہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔انسداد تجاوزات مہم کے نتیجے میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہوئی ہے جبکہ کئی خاندان اس سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ہمیں ڈر ہے کہ اس صورتحال سے جرائم جنم لینے کاامکان ہے جس سے کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے جہاں بالآخرامن کا آغاز ہوا ہے۔سراج تیلی نے کے سی سی آئی کی جانب سے اس خاص مسئلے پر 28نومبر 2018 کو جاری کیے گئے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے دہرایا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور بیوروکریٹس جو پچھلے 25 سے 30سالوں سے وقتاً فوقتاً سندھ حکومت اور متعلقہ محکموں میں رہے یہ سب بھی مکمل طور پرتجاوزات کے قیام میں برابر کے ذمہ دار ہیں اور سپریم کورٹ کے حکم نامے کی آڑ میں اس کومکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تا کہ اپنی گردنوں کو بچاسکیں اوراپنی غلطیوں کو چھپاسکیں۔کے سی سی آئی کے صدر نے کہا کہ اگرچہ وزیر بلدیات سندھ سعید غنی اور میئر کراچی وسیم اختر نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ تجاوزات کے خلاف مہم کے حقیقی متاثرین کو متبادل جگہ فراہم کریں گے لیکن قانونی جگہوں سے بے دخل کرنے والے کاروباری حضرات کواب تک کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔

روزنامہ جسارت کراچی بدھ 09 جنوری 2019ء

چیف جسٹس سے تجاوزات کے خلاف حکم نامے کی تفصیلی تشریح کی اپیل

تجاوزات کے خلاف مہم سپریم کورٹ کے حکم نامے تک محدود ہونا چاہیے، جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین وسابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں، فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمیٰ کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں۔

روزنامہ "نئی بات" کراچی (8) 09 جنوری 2019ء

انسدادِ تجاوزات کی آڑ میں غلط کاموں کو روکا جائے

سراج تیلی — جنید ماکڈا

کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے، صدر کے سی سی آئی

کراچی (کامرس رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین وسابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں، فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمیٰ کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اور شفافیت نظر نہیں آرہی۔ چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔ انسداد تجاوزات مہم کے نتیجے میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہوئی ہے جبکہ کئی خاندان اس سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ہمیں ڈر ہے کہ اس صورتحال سے جرائم جنم لینے کا امکان ہے جس سے کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے جہاں بالآخر امن کا آغاز ہوا ہے۔ سراج تیلی نے کے سی سی آئی کی جانب سے اس خاص مسئلے پر 28 نومبر 2018 کو جاری کیے گئے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے دہرایا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور بیوروکریٹس جو پچھلے 25 سے 30 سالوں سے وقتاً فوقتاً سندھ حکومت اور متعلقہ محکموں میں رہے یہ سب بھی مکمل طور پر تجاوزات کے قیام میں برابر کے ذمہ دار ہیں اور سپریم کورٹ کے حکم نامے کی آڑ میں اس کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تاکہ اپنی گردنوں کو بچاسکیں اور اپنی غلطیوں کو چھپاسکیں۔ کراچی چیمبر تجاوزات کے خلاف جاری مہم کے ہرگز خلاف نہیں تاہم یہ مہم مکمل طور پر یکطرفہ ہے جس میں تمام تر ملبہ عوام الناس، دکانداروں اور تاجر برادری پر ڈالا جارہا ہے جبکہ وہ عناصر جنہوں نے ان تمام غیر قانونی سرگرمیوں کو اپنی ناک کے نیچے پنپنے دیا ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ عناصر موجودہ صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سپریم کورٹ کے حکم نامے کی جان بوجھ کر غلط تشریح کررہے ہیں تاکہ وہ پردے کے پیچھے چھپ سکیں کیونکہ انہیں خوف ہے کہ اگر صورتحال اسی طرح جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب ان کی بھی باری آئے گی اور انہیں بھی ان کے غلط کاموں کی وجہ سے قابل احتساب ٹھہرایا جائے گا۔

The Financial Daily International
Wednesday, January 9, 2019

CJP urged to fully interpret order of encroachm

KARACHI: Chairman Businessmen Group & Former President Karachi Chamber of Commerce & Industry Siraj Kassam Teli and President KCCI Junaid Esmail Makda have appealed the honorable Chief Justice Mian Saquib Nisar to thoroughly interpret Supreme Court's order for removal of encroachments from Karachi prior to completion of his successful tenure as it is a general impression that the said order has been grossly misinterpreted and was widely being misused by KMC, says a Press release.

In a statement issued, Siraj Teli and Junaid Makda categorically stated that the Karachi Chamber would never speak in favor of any encroacher and would always oppose them but the ongoing anti-encroachment drive was not purely targeting the encroachments as most of the actions were being taken against genuine and legal shopkeepers who had these shops in possession since many decades and they were regularly paying rentals to KMC under lease agreements.

They said that although the honorable Supreme Court ordered KMC to remove all encroachments over Nullahs, Footpaths and inside the Parks but unfortunately, it has been observed that KMC authorities were not adhering to the court's order and have resorted to razing all KMC markets and shops without any fairness and transparency.

Chairman BMG said that all the wrongdoings under anti-encroachment drive by KMC have to be immediately stopped with a view to save thousands of shopkeepers from getting deprived of their daily bread and butter. "As the anti-encroachment drive has resulted in making huge number of people completely jobless and terribly affected their families, we fear that the situation was likely to give birth to criminals, posing severe threat to the law and order situation of Karachi where peace has finally started prevailing", he added.

While referring to KCCI's statement issued on November 28, 2017 on this particular issue, Siraj Teli reiterated that all political parties and bureaucrats, who remained in Sindh government from time to time during the past 25 to 30 years and all relevant departments were equally responsible for the encroachment issue. "They all are responsible and now they just want to wipe out everything under SC's order to save their necks and hide their wrongdoings", he added.

He was of the opinion that the anti-encroachment drive was totally one-sided in which all the rubble was being passed on to the public, shopkeepers and the business community whereas those elements, who actually paved way for such illegal activities under their nose, were not being taken to task. "These elements are taking advantage of the current situation by deliberately misinterpreting the Honorable Supreme Court's Order to hide behind the curtain as they fear that if the situation continues to move on like this, the day will not be far when it will be their turn as well and they will also be held accountable for all their wrongdoings", he added.

"The city is undoubtedly facing serious encroachment issue that simply cannot be denied and there are a lot of illegalities as well therefore, KCCI strongly believes that the encroachment drive must continue but it should strictly remain confined to court's order which has to be thoroughly interpreted and implemented in letter and spirit" said President KCCI Junaid Makda while requesting the Honorable Judiciary and the Chief Executive of the province to take notice of the wrongdoings being suffered by Karachiites.

He stressed that although assurances have been given on numerous occasions by Sindh Minister for Local Gover and Wase sion to g anti- but n vide affect expell busine "Alter be do it was bread sands becam shops pletel have incom

...جی چیمبر کی چیف جسٹس سے تجاوزات کیخلاف حکم نامے کی تفصیلی تشریح کی اپیل

تجاوزات مہم سبوتاژ

...یں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے

...طور پر یکطرفہ ہے وہ عناصر جنہوں نے ان تمام غیر قانونی سرگرمیوں کو اپنی ناک کے نیچے پنپنے دیا ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی

...اوزات کی آڑ میں غلط کاموں کو روکا جائے (سراج تیلی) تجاوزات کے خلاف مہم سپریم کورٹ کے حکم نامے تک محدود ہونا چاہیے' جنید ماکڈا

...صدر | جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں | ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت | کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے | خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح | کریں کیونکہ یہ (باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆......بقیہ نمبر 01......☆☆

تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے کے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں،فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمیٰ کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اور شفافیت نظر نہیں آرہی ۔چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔کراچی چیمبر تجاوزات کے خلاف جاری مہم کے ہرگز خلاف نہیں تاہم یہ مہم مکمل طور پر یکطرفہ ہے جس میں تمام تر ملبہ عوام الناس، دکانداروں اور تاجر برادری پر ڈالا جارہا ہے جبکہ وہ عناصر جنہوں نے ان تمام غیر قانونی سرگرمیوں کو اپنی ناک کے نیچے پنپنے دیا ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ۔انہوں نے کہا کہ یہ عناصر موجودہ صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سپریم کورٹ کے حکم نامے کی جان بوجھ کر غلط تشریح کررہے ہیں تاکہ وہ پردے کے پیچھے چھپ سکیں کیونکہ انہیں خوف ہے کہ اگر صورتحال اسی طرح جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب ان کی بھی باری آئے گی اور انہیں بھی ان کے غلط کاموں کی وجہ سے قابل احتساب ٹھہرایا جائے گا۔کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے کہا کہ بلاشبہ شہر کو تجاوزات کے سنگین مسئلے کا سامنا ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور اس میں کئی بے قاعدگیاں بھی موجود ہیں لہٰذا کراچی چیمبر یہ سمجھتا ہے کہ اس مہم کو جاری رہنا چاہیے لیکن عدالتی حکم نامے کی اصل روح کے ساتھ اس پر عمل ہونا چاہیے۔

روزنامہ ریاست کراچی 3 9جنوری 2019ء

روزنامہ امن کراچی ...... بدھ 9 جنوری 2019ء ...

انسداد تجاوزات کی آڑ میں غلط کاموں کو روکا جائے، سراج تیلی

تجاوزات کے خلاف مہم سپریم کورٹ کے حکم نامے تک محدود ہونا چاہیئے، جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین و سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے، جوکئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں، فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا۔

Daily City News, Karachi 09.01.2019

Encroachment drive must remain confined to SC's order: Junaid Makda

KARACHI: Chairman Businessmen Group & Former President Karachi Chamber of Commerce & Industry Siraj Kassam Teli and President KCCI Junaid Esmail Makda have appealed the honorable Chief Justice Mian Saquib Nisar to thoroughly interpret Supreme Court's order for removal of encroachments from Karachi prior to completion of his successful tenure as it is a general impression that the said order has been grossly misinterpreted and was widely being misused by KMC.

In a statement issued, Siraj Teli and Junaid Makda categorically stated that the Karachi Chamber would never speak in favor of any encroacher and would always oppose them but the ongoing anti-encroachment drive was not purely targeting the encroachments as most of the actions were being taken against genuine and legal shopkeepers who had these shops in possession since many decades and they were regularly paying rentals to KMC under lease agreements.

They said that although the honorable Supreme Court ordered KMC to remove all encroachments over Nullahs, Footpaths and inside the Parks but unfortunately, it has been observed that KMC authorities were not adhering to the court's order and have resorted to razing all KMC markets and shops without any fairness and transparency.

Chairman BMG said that all the wrongdoings under anti-encroachment drive by KMC have to be immediately stopped with a view to save thousands of shopkeepers from getting deprived of their daily bread andbutter."Astheanti-encroachment drive has resulted in making huge number of people completely jobless and terribly affected their families, we fear that the situation was likely to give birth to criminals, posing severe threat to the law and order situation of Karachi where peace has finally started prevailing", he added. While referring to KCCI's statement issued on November 28, 2017 on this particular issue, Siraj Teli reiterated that all political parties and bureaucrats, who remained in Sindh government from time to time during the past 25 to 30 years and all relevant departments were equally responsible for the encroachment issue. "They all are responsible and now they just want to wipe out everything under SC's order to save their necks and hide their wrongdoings", he added. He was of the opinion that the anti-encroachment drive was totally one-sided in which all the rubble was being passed on to the public, shopkeepers and the business community whereas those elements, who actually paved way for such illegal activities under their nose, were not being taken to task.

روزنامہ بیوپار کراچی (4) 9 جنوری 2019ء

سراج تیلی، جنید ماکڈا کی چیف جسٹس سے تجاوزات کیخلاف حکم نامے کی تفصیلی تشریح کی اپیل

کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کیخلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے' سراج تیلی

کراچی چیمبر تجاوزات کیخلاف جاری مہم کے ہرگز خلاف نہیں تاہم یہ مہم مکمل طور پر یکطرفہ ہے جس میں تمام تر ملبہ عوام الناس، دکانداروں اور تاجر برادری پر ڈالا جارہا ہے' جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین وسابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر23)

بقیہ 23 سراج/ماکڈا/اپیل

حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانہ پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے کے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمٰی نے کے ایم سی کو نالوں، فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمٰی کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اور شفافیت نظر نہیں آرہی۔چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔ انسداد تجاوزات مہم کے نتیجے میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہوئی ہے جبکہ کئی خاندان اس سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ہمیں ڈر ہے کہ اس صورتحال سے جرائم جنم لینے کا امکان ہے جس سے کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے جہاں بالآخر امن کا آغاز ہوا ہے۔سراج تیلی نے کے سی سی آئی کی جانب سے اس خاص مسئلے پر 28 نومبر 2018 کو جاری کیے گئے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے دہرایا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور بیورو کریٹس جو پچھلے 25 سے 30 سالوں سے وقتاً فوقتاً سندھ حکومت اور متعلقہ محکموں میں رہے ہیں یہ سب بھی مکمل طور پر تجاوزات کے قیام میں برابر کے ذمہ دار ہیں اور سپریم کورٹ کے حکم نامے کی آڑ میں اس کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تاکہ اپنی گردنوں کو بچاسکیں اور اپنی غلطیوں کو چھپاسکیں۔ کراچی چیمبر تجاوزات کے خلاف جاری مہم کے ہرگز خلاف نہیں تاہم یہ مہم مکمل طور پر یکطرفہ ہے جس میں تمام تر ملبہ عوام الناس، دکانداروں اور تاجر برادری پر ڈالا جارہا ہے جبکہ وہ عناصر جنہوں نے ان تمام غیر قانونی سرگرمیوں کو اپنی ناک کے نیچے پنپنے دیا ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی۔انہوں نے کہا کہ یہ عناصر موجودہ صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سپریم کورٹ کے حکم نامے کی جان بوجھ کر غلط تشریح کررہے ہیں تاکہ وہ پردے کے پیچھے چھپ سکیں کیونکہ انہیں خوف ہے کہ اگر صورتحال اسی طرح جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب ان کی بھی باری آئے گی اور انہیں بھی ان کے غلط کاموں کی وجہ سے قابل احتساب ٹھہرایا جائے گا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے کہا کہ بلاشبہ شہر کو تجاوزات کے سنگین مسئلے کا سامنا ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور اس میں کئی بے قاعدگیاں بھی موجود ہیں لہٰذا کراچی چیمبر یہ سمجھتا ہے کہ اس مہم کو جاری رہنا چاہیے لیکن عدالتی حکم نامے کی اصل روح کے ساتھ اس پر عمل ہونا چاہیے۔ انھوں نے عزت مآب عدلیہ اور صوبے کے چیف ایگزیکٹیو سے درخواست کی کہ غلط کاموں کا نوٹس لیا جائے جس کا خمیازہ کراچی والوں کو ادا کرنا پڑ رہا ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ وزیر بلدیات سندھ سعید غنی اور میئر کراچی وسیم اختر نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ تجاوزات کے خلاف مہم کے حقیقی متاثرین کو متبادل جگہ فراہم کریں گے لیکن قانونی جگہوں سے بے دخل کرنے والے کاروباری حضرات کو اب تک کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔ حقیقی متاثرین کو ترجیحی بنیادوں پر متبادل جگہ فراہم کی جائے گی کیونکہ یہ ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی کا سوال ہے جو اپنی دکانیں مکمل طور پر توڑے جانے کی وجہ سے بے روزگار ہوگئے ہیں اور ان کے پاس کوئی دوسرا ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔

IMPLEMENTATION MUST REMAIN CONFINED TO SC ORDER: MAKDA

Siraj urges CJP to thoroughly interpret order before retirement

By Commerce Reporter

KARACHI: Chairman Businessmen Group & Former President Karachi Chamber of Commerce & Industry Siraj Kassam Teli and President KCCI Junaid Esmail Makda have appealed the honorable Chief Justice Mian Saquib Nisar to thoroughly interpret Supreme Court's order for removal of encroachments from Karachi prior to completion of his successful tenure.

The KCCI leaders said it is a general impression that the said orders have been grossly misinterpreted and ware widely being misused by KMC.

In a statement issued, Siraj Teli and Junaid Makda categorically stated that the Karachi Chamber would never speak in favor of any encroacher and would always oppose them but the ongoing anti-encroachment drive was not purely targeting the encroachments as most of the actions were being taken against genuine and legal shopkeepers who had these shops in possession since many decades and they were regularly paying rentals to KMC under lease agreements.

They said that although the honorable Supreme Court ordered KMC to remove all encroachments over Nullahs, Footpaths and inside the Parks but unfortunately, it has been observed that KMC authorities were not adhering to the court's order and have resorted to razing all KMC markets and shops without any fairness and transparency.

Chairman BMG said that all the wrongdoings under anti-encroachment drive by KMC have to be immediately stopped with a view to save thousands of shopkeepers from getting deprived of their daily bread and butter. "As the anti-encroachment drive has resulted in making huge number of people completely jobless and terribly affected their families, we fear that the situation was likely to give birth to criminals, posing severe threat to the law and order situation of Karachi where peace has finally started prevailing", he added.

PAKISTAN TODAY
BUSINESS
Wednesday, 9 January, 2019

SC asked to intervene as KMC misuses anti-encroachment drive

KCCI PRESIDENT SAYS THE ONGOING ANTI-ENCROACHMENT DRIVE IS TARGETING 'GENUINE' SHOPKEEPERS ON PURPOSE

KARACHI
STAFF REPORT

Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI) President Junaid Esmail Makda and Businessmen Group Chairman and former KCCI president Siraj Kassam Teli have appealed Chief Justice Saqib Nisar to thoroughly interpret the Supreme Court's order with regard to removal of encroachments from Karachi, as it is a general impression that the said order has been grossly misinterpreted and was widely being misused by Karachi Municipal Corporation.

In a statement issued on Tuesday, Siraj Teli and Junaid Makda categorically stated that the KCCI would never favour any encroacher and would always oppose them but the ongoing anti-encroachment drive was not purely targeting the encroachments, as most of the actions were being taken against genuine and legal shopkeepers who had these shops in possession for many decades and were regularly paying rentals to KMC under lease agreements.

They said that although the Supreme Court ordered KMC to remove all encroachments over nullahs, footpaths and inside the parks but unfortunately, it has been observed that the KMC authorities were not adhering to the court's order and have resorted to razing all KMC markets and shops without any fairness and transparency. It was said that all the wrongdoings under anti-encroachment drive by KMC have to be immediately stopped with a view to save thousands of shopkeepers from getting deprived of their daily bread and butter.

"As the anti-encroachment drive has resulted in making huge number of people completely jobless, we fear that the situation was likely to give birth to criminals, posing severe threat to the law and order situation of Karachi where peace has finally started prevailing," they said. Referring to KCCI's statement issued on November 28, 2017, on this particular issue, they reiterated that all political parties and bureaucrats, who remained in Sindh govt from time to time during the past 25 to 30 years and all relevant departments were equally responsible for the encroachment issue. "They all are responsible and now they just want to wipe out everything under SC's order to save their necks and hide their wrongdoings," they added.

KMC CLEANS UP RUBBLE OF OVER 400 SHOPS: Following the anti-encroachment drive in Garden area of the metropolis, KMC has initiated a clean-up drive on Tuesday. According to details, thousands of tons of rubble of more than 400 shops and other encroachments around the Karachi Zoo locality is being cleaned up from the city. Three teams of KMC were assigned with the task of clean-up drive whereas another three teams were still razing illegal buildings in the area. The operation has been ongoing in Karachi's Garden area by the KMC officials for a couple of days now. In the next phase, KMC will demolish encroachments inside the zoo. According to the local shopkeepers, the KMC had earlier served them notices to vacate the shops within one month but now they have abruptly slashed the deadline for removal of their shops. The shops, the shopkeepers claimed, were rented out to them by the KMC in 1960s which are in use ever since. The city authority had recently cancelled the tenancy contracts of these shops and offices.

MESSENGER

Wednesday, January 9, 2019

REMOVAL OF ENCROACHMENTS

Wrongdoings under anti-encroachment drive have to be immediately stopped: Siraj Teli

KARACHI: Chairman Businessmen Group & Former President Karachi Chamber of Commerce & Industry Siraj Kassam Teli and President KCCI Junaid Esmail Makda have appealed the honorable Chief Justice Mian Saquib Nisar to thoroughly interpret Supreme Court's order for removal of encroachments from Karachi prior to completion of his successful tenure as it is a general impression that the said order has been grossly misinterpreted and was widely being misused by KMC.

In a statement issued, Siraj Teli and Junaid Makda categorically stated that the Karachi Chamber would never speak in favor of any encroacher and would always oppose them but the ongoing anti-encroachment drive was not purely targeting the encroachments as most of the actions were being taken against genuine and legal shopkeepers who had these shops in possession since many decades and they were regularly paying rentals to KMC under lease agreements.

WISDOM SU

Siraj Teli, Junaid Makda appeal CJ to thoroughly interpret order before departure

KARACHI: Chairman Businessmen Group & Former President Karachi Chamber of Commerce & Industry Siraj Kassam Teli and President KCCI Junaid Esmail Makda have appealed the honorable Chief Justice Mian Saquib Nisar to thoroughly interpret Supreme Court's order for removal of encroachments from Karachi prior to completion of his successful tenure as it is a general impression that the said order has been grossly misinterpreted and was widely being misused by KMC.

In a statement issued, Siraj Teli and Junaid Makda categorically stated that the Karachi Chamber would never speakinfavorofanyencroacher and would always oppose them but the ongoing anti-encroachment drive was not purely targeting the encroachments as most of the actions were being taken against genuine and legal shopkeepers who had these shops in possession since many decades and they were regularly paying rentals to KMC under lease agreements.

They said that although the honorable Supreme Court ordered KMC to remove all encroachments over Nullahs, Footpaths and inside the Parks but unfortunately, it has been observed that KMC authorities were not adhering to the court's order and have resorted to razing all KMC markets and shops without any fairness and transparency. Chairman BMG said that all the wrongdoings under anti-encroachment drive by KMC havetobeimmediatelystopped with a view to save thousands of shopkeepers from getting deprived of their daily bread and butter. "As the anti-encroachment drive has resulted in making huge number of people completely jobless and terribly affected their families, we fear that the situation was likely to give birth to criminals, posing severe threat to the law and order situation of Karachi where peace has finally started prevailing", he added.

چیف جسٹس سے تجاوزات کیخلاف حکم نامے کی تفصیلی تشریح کی اپیل

انسداد تجاوزات کی آڑ میں غلط کاموں کو روکا جائے، سراج تیلی

تجاوزات کیخلاف مہم سپریم کورٹ کے حکم نامے تک محدود ہونا چاہیے، جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین و سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

بقیہ 55

میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمٰی نے کے ا[illegible] کو [illegible] صرف پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم [illegible] بد قسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی [illegible] زز عدالت عظمٰی کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اور شفافیت نظر نہیں آرہی۔ چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔ انسداد تجاوزات مہم کے نتیجے میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہوئی ہے جبکہ کئی خاندان اس سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ہمیں ڈر ہے کہ اس صورتحال سے جرائم جنم لینے کا امکان ہے جس سے کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے جہاں بالآخر امن کا آغاز ہوا ہے۔ سراج تیلی نے کے سی سی آئی کی جانب سے اس خاص مسئلے پر 28 نومبر 2018 کو جاری کیے گئے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے دہرایا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور بیوروکریٹس جو پچھلے 25 سے 30 سالوں سے وقتاً فوقتاً سندھ حکومت اور متعلقہ محکموں میں رہے یہ سب بھی مکمل طور پر تجاوزات کے قیام میں برابر کے ذمہ دار ہیں [illegible] سپریم کورٹ کے حکم نامے کی آڑ میں اس کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تاکہ اپنی گردنوں کو بچاسکیں اور اپنی غلطیوں کو چھپاسکیں۔ کراچی چیمبر تجاوزات کے خلاف جاری مہم کے ہرگز خلاف نہیں تاہم یہ مہم مکمل طور پر یکطرفہ ہے جس میں تمام تر ملبہ عوام الناس، دکانداروں اور تاجر برادری پر ڈالا جارہا ہے جبکہ وہ عناصر جنہوں نے ان تمام غیر قانونی سرگرمیوں کو اپنی ناک کے نیچے پنپنے دیا ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ عناصر موجودہ صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سپریم کورٹ کے حکم نامے کی جان بوجھ کر غلط تشریح کررہے ہیں تاکہ وہ پردے کے پیچھے چھپ سکیں کیونکہ انہیں خوف ہے کہ اگر صورتحال اسی طرح جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب ان کی بھی باری آئے گی اور انہیں بھی ان کے غلط کاموں کی وجہ سے قابل احتساب ٹھہرایا جائے گا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے کہا کہ بلاشبہ شہر کو تجاوزات کے سنگین مسئلے کا سامنا ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور اس میں کئی بے قاعدگیاں بھی موجود ہیں لہٰذا کراچی چیمبر یہ سمجھتا ہے کہ اس مہم کو جاری رہنا چاہیے لیکن عدالتی حکم نامے کی اصل روح کے ساتھ اس پر عمل ہونا چاہیے۔ انہوں نے عزت مآب عدلیہ اور صوبے کے چیف ایگزیکٹیو سے درخواست کی کہ غلط کاموں کا نوٹس لیا جائے جس کا خمیازہ کراچی والوں کو ادا کرنا پڑ رہا ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ وزیر بلدیات سندھ سعید غنی اور میئر کراچی وسیم اختر نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ تجاوزات کے خلاف مہم کے حقیقی متاثرین کو متبادل جگہ فراہم کریں گے لیکن قانونی جگہوں سے بے دخل کرنے والے کاروباری حضرات کو اب تک کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔ حقیقی متاثرین کو ترجیحی بنیادوں پر متبادل جگہ فراہم کی جائے گی کیونکہ یہ ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی کا سوال ہے جو اپنی دکانیں مکمل طور پر توڑے جانے کی وجہ سے بے روزگار ہوگئے ہیں اور ان کے پاس کوئی دوسرا ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی ملک کا مالیاتی و تجارتی مرکز ہے جس کے ساتھ بہتر رویہ اختیار کرنا چاہیے اور اس میٹروپولیٹن شہر کے تمام مسائل بروقت حل لازمی حل کیے جانے چاہیے تاکہ اس شہر کو دنیا بھر کے شہروں کے مساوی لایا جاسکے تاہم حکومت دوسری طرف حقیقی متاثرین کی مشکلات کا ضرور احساس کرے اور اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ معاشرے کا غریب طبقہ محروم نہ رہے۔

روزنامہ ''بزنس ان'' 9 جنوری 2019

انسدادِ تجاوزات کی آڑ میں غلط کاموں کو روکا جائے

سراج تیلی

کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے

مہم حکم نامے تک محدود ہونا چاہئے (جنید ماکڈا) کراچی چیمبر نے چیف جسٹس سے تجاوزات کیخلاف حکم نامے کی تفصیلی تشریح کی اپیل کردی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین و سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں، فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمیٰ کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اور شفافیت نظر نہیں آرہی۔چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔انسداد تجاوزات مہم کے نتیجے میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہوئی ہے جبکہ کئی خاندان اس سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ہمیں ڈر ہے کہ اس صورتحال سے جرائم جنم لینے کا امکان ہے جس سے کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے جہاں بالآخر امن کا آغاز ہوا ہے۔سراج تیلی نے کے سی سی آئی کی جانب سے اس خاص مسئلے پر 28 نومبر 2018 کو جاری کیے گئے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے دہرایا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور بیوروکریٹس جو پچھلے 25 سے 30 سالوں سے وقتاً فوقتاً سندھ حکومت اور متعلقہ محکموں میں رہے یہ سب بھی مکمل طور پر تجاوزات کے قیام میں برابر کے ذمہ دار ہیں اور سپریم کورٹ کے حکم نامے کی آڑ میں اس کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تاکہ اپنی گردنوں کو بچا سکیں اور اپنی غلطیوں کو چھپا سکیں۔کراچی چیمبر تجاوزات کے خلاف جاری مہم کے ہرگز خلاف نہیں تاہم یہ مہم مکمل طور پر یکطرفہ ہے جس میں تمام تر ملبہ عوام الناس، دکانداروں اور تاجر برادری پر ڈالا جارہا ہے جبکہ وہ عناصر جنہوں نے ان تمام غیرقانونی سرگرمیوں کو اپنی ناک کے نیچے پنپنے دیا ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی۔انہوں نے کہا کہ یہ عناصر موجودہ صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سپریم کورٹ کے حکم نامے کی جان بوجھ کر غلط تشریح کررہے ہیں تاکہ وہ پردے کے پیچھے چھپ سکیں کیونکہ انہیں خوف ہے کہ اگر صورتحال اسی طرح جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب ان کی بھی باری آئے گی اور انہیں بھی ان کے غلط کاموں کی وجہ سے قابل احتساب ٹھہرایا جائے گا۔کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے کہا کہ بلاشبہ شہر کو تجاوزات کے سنگین مسئلے کا سامنا ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور اس میں کئی بے قاعدگیاں بھی موجود ہیں لہٰذا کراچی چیمبر یہ سمجھتا ہے کہ اس مہم کو جاری رہنا چاہیے لیکن عدالتی حکم نامے کی اصل روح کے ساتھ اس پر عمل ہونا چاہیے۔انھوں نے عزت مآب عدلیہ اور صوبے کے چیف ایگزیکٹیو سے درخواست کی کہ غلط کاموں کا نوٹس لیا جائے جس کا خمیازہ کراچی والوں کو ادا کرنا پڑ رہا ہے۔کے سی سی آئی کے صدر نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ وزیر بلدیات سندھ سعید غنی اور میئر کراچی وسیم اختر نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ تجاوزات کے خلاف مہم کے حقیقی متاثرین کو متبادل جگہ فراہم کریں گے لیکن قانونی جگہوں سے بے دخل کرنے والے کاروباری حضرات کو اب تک کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔حقیقی متاثرین کو ترجیحی بنیادوں پر متبادل جگہ فراہم کی جائے گی کیونکہ یہ ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی کا سوال ہے جو اپنی دکانیں مکمل طور پر توڑے جانے کی وجہ سے بے روزگار ہوگئے ہیں اور ان کے پاس کوئی دوسرا ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی ملک کا مالیاتی وتجارتی مرکز ہے جس کے ساتھ بہتر رویہ اختیار کرنا چاہیے اور اس میٹروپولیٹن شہر کے تمام مسائل بروقت حل لازمی حل کیے جانے چاہیے تاکہ اس شہر کو دنیا بھر کے شہروں کے مساوی لایا جاسکے تاہم حکومت دوسری طرف حقیقی متاثرین کی مشکلات کا ضرور احساس کرے اور اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ معاشرے کا غریب طبقہ محروم نہ رہے۔

انسدادِ تجاوزات کی آڑ میں غلط کاموں کو روکا جائے

سراج تیلی

کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے

مہم حکم نامے تک محدود ہونا چاہئے (جنید ماکڈا) کراچی چیمبر نے چیف جسٹس سے تجاوزات کے خلاف حکم نامے کی تفصیلی تشریح کی اپیل کردی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین و سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ

باقی صفحہ نمبر3بقیہ نمبر6

روزنامہ قوت کراچی

بقیہ نمبر 46

بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں، فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمیٰ کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اور شفافیت نظر نہیں آرہی۔چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔انسداد تجاوزات مہم کے نتیجے میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہوئی ہے جبکہ کئی خاندان اس سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ہمیں ڈر ہے کہ اس صورتحال سے جرائم جنم لینے کا امکان ہے جس سے کراچی میں امن وامان کی صورتحال کے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے جہاں بالآخر امن کا آغاز ہوا ہے۔سراج تیلی نے کے سی سی آئی کی جانب سے اس خاص مسئلے پر 28 نومبر 2018 کو جاری کیے گئے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے دہرایا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور بیوروکریٹس جو پچھلے 25 سے 30 سالوں سے وقتاً فوقتاً سندھ حکومت اور متعلقہ محکموں میں رہے یہ سب بھی مکمل طور پر تجاوزات کے قیام میں برابر کے ذمہ دار ہیں اور سپریم کورٹ کے حکم نامے کی آڑ میں اس کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں تاکہ اپنی گردنوں کو بچاسکیں اور اپنی غلطیوں کو چھپاسکیں۔کراچی چیمبر تجاوزات کے خلاف جاری مہم کے ہرگز خلاف نہیں تاہم یہ مہم مکمل طور پر یکطرفہ ہے جس میں تمام تر ملبہ عوام الناس، دکانداروں اور تاجر برادری پر ڈالا جارہا ہے جبکہ وہ عناصر جنہوں نے ان تمام غیرقانونی سرگرمیوں کو اپنی ناک کے نیچے پنپنے دیا ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی۔انہوں نے کہا کہ یہ عناصر موجودہ صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سپریم کورٹ کے حکم نامے کی جان بوجھ کر غلط تشریح کررہے ہیں تاکہ وہ پردے کے پیچھے چھپ سکیں کیونکہ انہیں خوف ہے کہ اگر صورتحال اسی طرح جاری رہی تو وہ دن دور نہیں جب ان کی بھی باری آئے [illegible] بھی ان کے غلط کاموں کی وجہ سے قابل احتساب ٹھہرایا جائے گا۔کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے کہا کہ بلاشبہ شہر کو تجاوزات کے سنگین مسئلے کا سامنا ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور اس میں کئی بے قاعدگیاں بھی موجود ہیں لہٰذا کراچی چیمبر یہ سمجھتا ہے کہ اس مہم کو جاری رہنا چاہیے لیکن عدالتی حکم نامے کی اصل روح کے ساتھ اس پر عمل ہونا چاہیے۔انھوں نے عزت مآب عدلیہ اور صوبے کے چیف ایگزیکٹیو سے درخواست کی کہ غلط کاموں کا نوٹس لیا جائے جس کا خمیازہ کراچی والوں کو ادا کرنا پڑ رہا ہے۔کے سی سی آئی کے صدر نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ وزیر بلدیات سندھ سعید غنی اور میئر کراچی وسیم اختر نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ تجاوزات کے خلاف مہم کے حقیقی متاثرین کو متبادل جگہ فراہم کریں گے لیکن قانونی جگہوں سے بے دخل کرنے والے کاروباری حضرات کو اب تک کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔حقیقی متاثرین کو ترجیحی بنیادوں پر متبادل جگہ فراہم کی جائے گی کیونکہ یہ ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی کا سوال ہے جو اپنی دکانیں مکمل طور پر توڑے جانے کی وجہ سے بے روزگار ہوگئے ہیں اور ان کے پاس کوئی دوسرا ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی ملک کا مالیاتی وتجارتی مرکز ہے جس کے ساتھ بہتر رویہ اختیار کرنا چاہیے اور اس میٹروپولیٹن شہر کے تمام مسائل بروقت حل لازمی حل کیے جانے چاہیے تاکہ اس شہر کو دنیا بھر کے شہروں کے مساوی لایا جاسکے تاہم حکومت دوسری طرف حقیقی متاثرین کی مشکلات کا ضرور احساس کرے اور اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ معاشرے کا غریب طبقہ محروم نہ رہے۔

روزنامہ امامت کراچی بدھ 09 جنوری 2019ء

کراچی چیمبر نے چیف جسٹس سے تجاوزات کیخلاف حکم نامے کی تفصیلی تشریح کی اپیل کردی

انسداد تجاوزات کی آڑ میں غلط کاموں کو روکا جائے، سراج تیلی

تجاوزات کے خلاف مہم سپریم کورٹ کے حکم نامے تک محدود ہونا چاہیے، جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین و سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ایک بیان میں (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر)

بقیہ 28

سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ معزز عدالت عظمیٰ نے کے ایم سی کو نالوں، فٹ پاتھ اور پارکوں کے اندر قائم تمام تجاوزات کو ہٹانے کا حکم دیا لیکن بدقسمتی سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کے ایم سی حکام معزز عدالت عظمیٰ کے حکم نامے کی تعمیل نہیں کررہے اور کے ایم سی کی تمام مارکیٹوں اور دکانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس پورے عمل میں کہیں انصاف اور شفافیت نظر نہیں آرہی۔چیئرمین بی ایم جی نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے تجاوزات کے خلاف مہم کی آڑ میں تمام غلط کاموں کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر روزی روٹی کمانے والے ہزاروں دکانداروں اور ان کے خاندانوں کو فاقہ کشی سے بچایا جاسکے۔

روزنامہ "سنان کراچی" 9 جنوری 2019

انسدادِ تجاوزات کی آڑ میں غلط کاموں کو روکا جائے

سراج تیلی

کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے

مہم حکم نامے تک محدود ہونا چاہیے (جنید ماکڈا) کراچی چیمبر نے چیف جسٹس سے تجاوزات کیخلاف حکم نامے کی تفصیلی تشریح کی اپیل کردی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین و سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سراج قاسم تیلی اور کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے عزت مآب چیف جسٹس میاں ثاقب نثار سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی مدت ملازمت کی کامیاب تکمیل سے قبل کراچی میں تجاوزات کے خلاف معزز عدالت کے حکم نامے کی تفصیلی تشریح کریں کیونکہ یہ تاثر عام ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے اس حکم نامے کی غلط تشریح کی گئی اور بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ ایک بیان میں سراج قاسم تیلی اور جنید ماکڈا نے واضح طور پر کہا کہ کراچی چیمبر کبھی بھی تجاوزات قائم کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

12 بقیہ نمبر

والوں کے حق میں بات نہیں کرتا بلکہ اس کی مذمت کرتا ہے لیکن کراچی میں تجاوزات کے خلاف جاری مہم میں صرف تجاوزات کو ہدف نہیں بنایا جارہا بلکہ حقیقی اور قانونی دکانداروں کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو کئی دہائیوں سے ان دکانوں میں اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں اور پابندی کے ساتھ کے ایم سی کو لیز معاہدے تحت کرایہ ادا کرتے ہیں۔

Notification issued

Power tariff reduced to boost exports

Govt cuts electricity price by Rs3 per kWh, will pay the difference

USMAN HANIF
KARACHI

In order to increase exports and ease the pressure on international payments, the Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) government has decided to reduce power tariff for the exporters - an incentive that will improve Pakistan's competitiveness in the global market.

The Ministry of Energy (Power Division) has issued a notification, saying the electricity tariff for industrial consumers will be reduced by Rs3 per kilowatt-hour (kWh) and the difference will be borne by the federal government.

In order to rationalise the tariff for five zero-rated industries - textile, leather, sports, surgical and carpet, the government has fixed the electricity price at 7.5 cent per kWh, according to the notification. The tariff will be calculated on the basis of the last day of a month.

With the tariff cut, the cost of doing business will go down, which will enable Pakistan's exporters to sell their products at competitive rates. "This is a small incentive but little things add up and make a big difference," remarked prominent industrialist Zubair Motiwala.

So far, the government has done only two things including fixing gas tariff at Rs600 per mmbtu with all taxes while others pay Rs780 per mmbtu.

The government has yet to release refund claims of Rs127.35 billion, of which Rs81.75 billion is related to the Duty Drawback of Taxes (DDT) and Drawback of Local Taxes and Levies (DLTL), Rs10.6 billion is pending in customs rebate and Rs35 billion in sales tax refund.

"Exporters are struggling to get the stuck money. If the government does this all in one go, the export industry can do a lot," said Motiwala. "We can double our exports in the next five years."

He pointed out that "if the government reduces our cost of doing business equal to that in Bangladesh, then we can double our exports much earlier." Bangladesh provides gas at about Rs468 per mmbtu.

Pakistan had also got GSP Plus status from the European Union, which could boost its exports but due to the high cost of doing business, exports were not growing, he said.

> If the government reduces our cost of doing business equal to that in Bangladesh, we can double our exports
>
> Industrialist **Zubair Motiwala**

"We have to take loans from banks with interest charges to run our business while the government uses our money as an interest-free loan," said Motiwala. "We pay interest of the government."

"Textile is a commodity on which nobody has a monopoly, therefore, no one can dictate prices and the customer goes to the one who offers cheaper goods," he said, adding that Pakistani products should be priced in line with market trends.

Sri Lanka desires to take trade with Pakistan to $1 billion

Envoy airs hope Sialkot exporters will open businesses in island nation

SIALKOT

Sri Lankan High Commissioner Noordeen Mohamed Shaheid said on Tuesday that the island nation was eager to strengthen mutual trade ties with Pakistan.

Speaking to business community at the Sialkot Chamber of Commerce and Industry (SCCI), he voiced hope that exporters of the city would also launch their business activities in Sri Lanka, besides tapping its international trade market.

Shaheid emphasised that immense opportunities existed in different trade fields for forging joint ventures with Pakistan and in that regard, several Sri Lankan companies displayed keen interest to collaborate with their Pakistani counterparts.

Stressing the need for taking effective practical measures to bolster mutual trade, he said Sialkot exporters had sufficient potential to explore and capture markets of Sri Lanka by exporting its traditional and non-traditional world-class export products.

The high commissioner assured businessmen that all necessary steps would be taken to lift bilateral trade up to $1 billion. Speaking on the occasion, SCCI President Khawaja Masud Akhtar said bilateral relations between Pakistan and Sri Lanka, under the overarching South Asian Association for Regional Cooperation (Saarc) umbrella, could provide a brighter and integrated future for South Asia.

"Total annual trade between Pakistan and Sri Lanka is around $351 million," he revealed. APP

BELOW PAR

$351m

is the annual trade between Pakistan and Sri Lanka

REACTION

ICCI criticises cut in development budget

OUR CORRESPONDENT

ISLAMABAD: The significant cut made in the budget for development projects is not an encouraging sign for the private sector. It will curb demand for manufacturing goods, harm business activities, and slow down the country's economic growth, said Islamabad Chamber of Commerce and Industry (ICCI) President Ahmed Hassan Moughal on Tuesday.

Moughal lauded the unique role played by PSDP in the growth of indigenous industry and pointed out that increase in PSDP led to higher demand of such products.

However, he voiced fear that downward revision of PSDP budget in the first mini-budget coupled with hefty axing in the sanctioned budget for development projects, would have a negative impact on domestic industry and affect its overall growth. Government's measures to reduce spending would thwart its efforts to facilitate businesses.

Industrial policy on Malaysian model nearing completion

MUSHTAQ GHUMMAN

ISLAMABAD: Ministry of Industries and Production (MoI&P) is giving final touches to the long-awaited Industrial Policy on Malaysian model, to be submitted to the federal cabinet for approval during the current month.

This was stated by Prime Minister's Advisor on Commerce, Textile, Industries and Production and Investment, Abdul Razak Dawood while talking to *Business Recorder*.

Presently, thousands of industrial units have been closed due

> P 4 Col 6

Industrial policy on Malaysian model nearing

> from page 1

to 'unfriendly' policies i.e. high cost of doing business, regulatory hurdles and more recently fear of the initiation of an investigation by National Accountability Bureau (NAB).

The MoI&P had prepared a draft Industrial Policy 2010-11 and uploaded its draft on its website which had been removed later on after the business community criticised the Ministry for not taking them on Board for this purpose.

The country's LSM output increased by 0.95 percent in October 2018 compared to October 2017 and 5.33 percent compared to September 2018. LSM growth was just 0.65 percent during the first four months of the current year (July-October 2018-19) as compared to corresponding period of 2017-18.

Official sources told this scribe that provincial governments have been requested to send their recommendations for revival of sick units. The policy will comprise short-term, medium-term and long-terms measures to revive the industry.

Pakistan Business Council (PBC), which is supported by the PM's Advisor, is playing a key role in drafting an Industrial Policy which will bridge the fundamental disconnect between the government and the private sector and bring coherence within the industrial sectors.

The focus will be on value-added exports and imports substitution, i.e., textiles; pharmaceuticals; agriculture; oil & gas sector; engineering - iron & steel; other sectors including ceramics, footwear, tires, mining & furniture; Integrated petrochemicals complex; IT & Business Process Outsourcing (BPO).

"Contours of a new industrial policy" has revealed that the contribution of manufacturing to GDP was 12.1 percent in 2018 down from a high of 17.5 percent in 2005. This decline in share of manufacturing has seen Pakistan's share of global exports flat lining as high input costs have impeded competitiveness of relatively low value-added, heavily textile-reliant exports, while those of competitor countries have seen large increases.

The role of manufacturing in the economy has declined and its rate of growth lags far behind India, Bangladesh and Sri Lanka. As a result Pakistan has lost its share of world exports whilst Bangladesh's share doubled and Vietnam's grew sevenfold during the same period.

The sources said Ministry of Industries and Production would identify some sectors which included LSM and SMEs which would be given regulatory as well as financial incentives. However, the rest of industry will also get some incentives.

IMF has projected 4 percent growth in coming years in Pakistan which implies that the country will lose 1.5 percent of GDP that, in turn, will hit revenue and jobs. The government has to keep in mind these factors before finalization of new industrial policy.

The new Industrial Policy will focus on import substitution, exports, technology, capital and risk-intensive sectors rather than on short payback, domestic consumption oriented industries that reap the demographic dividend of Pakistan's large and growing middle class.

PBC has suggested following key enablers for new Industrial Policy: Fiscal Policy Reforms: The tax burden needs to be evenly spread out with all sectors paying their due share. Manufacturing with a 12.1 percent share of the GDP cannot contribute 58 percent to tax collection. Fiscal policy making should be separated from tax administration. Taxes should be on profits as opposed to any other proxies of profit, further the number of taxes need to be reduced, and multiplicity of tax authorities must be rationalized through the creation of a National Tax Authority. Tax rates need to be regionally competitive and brought down significantly to ensure that there is a level playing field between the formal and informal sectors.

A cascading tariff structure for imports where tariffs are highest on finished products domestically produced while being lowest on raw materials and intermediate products not available locally is also recommended. This cascading tariff structure is essential if Pakistan is to become part of global value chain. Similarly, the National Tariff Commission (NTC) has to take a more aggressive approach when it comes to protecting domestic industry; it needs to take inspiration from similar institutions in India, Indonesia and Turkey.

PM orders companies to end gas shortfall within a week

ISLAMABAD: Prime Minister Imran Khan Tuesday directed gas companies to end gas shortfall in the country within a week.

Imran Khan while chairing a meeting of the Cabinet Committee on Energy directed the officials of gas companies- Sui Northern Gas Pipeline Limited and Sui Southern Gas Company to ensure that the smooth supply of gas within a week. The meeting was held on Tuesday.

The cabinet committee was informed that an estimated 12-13 percent gas in the system was being pilfered and annual losses in gas sector was around Rs 50 billion which was very high.

The prime minister directed the concerned authority to resolve the issue of gap in demand and supply of gas through better coordination. The committee directed Prime Minister Task Force for Energy to come with a comprehensive plan for getting accurate estimates for demand and supply of gas especially in winter season. The task force was tasked to prepare plan with coordination with Energy Ministry and Petroleum Division.

Prime Minister was also submitted a report on a recent gas crisis in the country, which identified the individuals responsible for shortfall in gas supply.

The prime minister was given detail briefing on the measures taken to meeting the growing demand of gas to the consumers. The managing director of SNGPL informed the members of committee about steps taken o discourage illegal use of gas compressors and 5,000 gas connections were disconnected in this respect.

A detailed briefing was also given on power pilferage, during which, officials said up to Rs1.5 billion were saved in November 2018 as a result of a campaign against power theft.

They said so far, 16,000 cases were registered over electricity theft. Prime Minister directed to further speed up campaign against power pilferage.

He said that consumers bearing the brunt of someone's theft and mismanagement were unacceptable.

The government was introducing a new policy for development of renewable energy sources. The policy is aimed at full usage of indigenous resources and resolution facing the energy sector.

The committee meeting was attended by Finance Minister Asad Umar, Minister for Petroleum Ghulam Sarwar, Energy Minister Umar Ayub and others.—PR

Five major export sectors get gas supply at $6.5 per MMBTU

KHALID ABBAS SAIF

FAISALABAD: Government has given relief to five major export sectors including textile by providing them gas at $6.5 per MMBTU. Faisalabad Chamber of Commerce and Industry (FCCI) president Syed Zia Alumdar Hussain has thanked the government who successfully honoured its commitment and gas company has issued gas bills with adjustment of excess amount paid through bills of last one and a half month.

Talking to journalists, FCCI chief mentioned that Federal Finance Minister Asad Umar had visited FCCI in October last year and categorically announced that exporters will get gas at $6.5 per MMBTU so that they could trim their production coast and compete with their regional business rivals in addition to paying their key role in enhancing exports from the country. He told that the subsidized supply of gas was effective from October 16, 2018 as government has released approximately Rs 25 billion for this specific purpose to the gas companies. The modus operandi for the payment of this relief was decided through gas companies. The government has paid the subsidy direct to the gas companies who will subsequently pass it on to the concerned exporters through their gas bills.

He said this process remained in lurch due to procedural bottlenecks. However, now the SNGPL has issued gas bills for the months of December 2018 in which subsidized rates has been charged. He further told that the excess amount paid by the exporters in previous bills of October and November last has also been adjusted in this bill for the month of December, 2018. He termed it a positive step which is indicative that government is seriously making efforts to bridge the gap between imports and exports.

Zia Alumdar offered his deepest gratitude for Prime Minister Imran Khan, Finance Minister Asad Umer and Adviser to PM on Commerce, Industry and Textile Abdul Razzaq Dawood and Petroleum Minister Chaudhry Mohammad Sarwar for materializing this genuine demand of exporters in best interest of the nation and the country.